

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں تین فیصد اضافہ

Posted On: 08 SEP 2017 3:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 09 ستمبر۔ سات ستمبر 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے لئے ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 91.201 بی سی ایم تھی جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 58 فیصد کے بقدر تھی جبکہ 1B گشت 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں یہ مقدار 55 فیصد تھی۔ سات ستمبر 2017 کو ان آبی ذخائر کی سطح آب پچھلے سال کی اسی مدت کے 84 فیصد اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے 84 فیصد کے بقدر تھی۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے۔ جو ان آبی ذخائر میں 53.388 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 بڑے آبی ذخائر میں سے 37 آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے کی اہلیت موجود ہے۔

ملک کے بڑے آبی ذخائر میں جمع پانی کی سطح وار صورتحال

شمالی خطہ:

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں چھ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 18.01 بی سی ایم کی کل گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ سات ستمبر 2017 کو جاری کئے جانے والے ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق ان آبی ذخائر میں 15.52 بی سی ایم پانی جمع تھا، جو ان میں پانی جمع کرنے کی موجودہ گنجائش کے 86 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 79 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کی بھی 9 فیصد تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر ہوئی ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں چھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ 8.83 بی سی ایم کی کل گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ سات ستمبر 2017 کو جاری کئے جانے والے ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں کل 1.74 بی سی ایم پانی موجود ہے۔ جو ان میں جمع پانی کی مجموعی مقدار کے 9 فیصد کے بقدر ہے اور پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے دس برسوں کی اسی مدت کے بقدر ہے۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے دس برسوں کی اسی مدت کے بقدر ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 27.07 بی سی ایم کی کل گنجائش والے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سات ستمبر 2017 کو جاری کئے جانے والے ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 18.81 بی سی ایم پانی موجود ہے۔ جو ان میں پانی جمع ہونے کی کل گنجائش کے 69 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 75 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے مقابلے دس برسوں کی اسی مدت کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے مقابلے بھی کم ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، اترکھنڈ اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 42.30 بی سی ایم پانی جمع کرنے کی کل گنجائش والے 12 آبی ذخائر موجود ہیں۔ سات ستمبر 2017 کو جاری کئے جانے والے ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 24.97 بی سی ایم پانی جمع ہے جو ان میں ذخائر میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 69 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 87 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 7 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی کم رہی ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں میں دو مشترکہ منصوبے) کرنٹک، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 51.59 بی سی ایم پانی جمع کرنے کی کل گنجائش والے 31 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نگاہ رکھتا ہے۔ سات ستمبر 2017 کو جاری کئے جانے والے ریزرو واٹر اسٹوریج بلین کے مطابق سردست ان آبی ذخائر میں 20.18 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش کے 39 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں موجود پانی کی مقدار ان کی کل گنجائش کے 44 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 67 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار کم اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی کم ہے۔

ماچل پردیش، مغربی بنگال، تری پورہ، اترکھنڈ، تلنگانہ، کرنٹک اور کیرل کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے جاری سال کے دوران بہتر رہی ہے جبکہ جن توں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مساوی رہی ہے، ان میں ملک کی محض ایک ریاست شامل ہے۔ جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ہے۔ ان میں راجستھان، چھارکھنڈ، اوڈیشہ، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور آندھرا پردیش اور تمل ناڈو کی ریاستیں شامل ہیں۔

م ن س ش رم

U-4441

(Release ID: 1502193) Visitor Counter : 2

